[AS **INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]**

A

Bill

further to amend the Christian Marriage Act, 1872, in its application to the Islamabad Capital Territory.

Whereas, it is expedient further to amend the Christian Marriage Act, 1872 (XV of 1872) for the purpose hereinafter appearing:

It is enacted as follow;

1. **Short Title and commencement.** – (1) This Bill may be called Christian Marriage (Amendment) Bill, 2022.

   (2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 60, Act XV of 1872.**- In the Christian Marriage Act, 1872 (Xv of 1872), in section 60, in sub-section (1) for the word, "sixteen" and word, "thirteen", the word, "eighteen", shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It is the function of the state to protect the inviolable dignity of children as their basic human rights and to protect children being married before age of majority as their basic rights to education and other ancillary rights would otherwise be infringed. The main purpose of this enactment is to protect children from being sexually abused and to secure children their basic fundamental rights as enshrined in the Constitution of Pakistan, 1973 and the marriageable age in the other laws prevailing in the country.

SD/-
MR. NAVEED AAMIR JEEVA, MNA
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

ازدواج مسیحیاں ایکٹ، ۱۸۷۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے ازدواج مسیحیاں ایکٹ، ۱۸۷۲ء (نمبر ۱۵ بابت ۱۸۷۲ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اورآغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا ازدواج مسیحیاں ایکٹ، ۱۸۷۲ء (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۱۸۷۲ء، دفعہ ۶۰ میں ترمیم:۔** ازدواج مسیحیاں ایکٹ، ۱۸۷۲ء (نمبر ۱۵ بابت ۱۸۷۲ء) میں، مذکورہ ایکٹ میں محولہ کے بعد، دفعہ ۶۰ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، لفظ "سولہ" اور لفظ "تیرہ" کو لفظ "اٹھارہ" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجوہ

یہ ریاست کا کار منصبی ہے کہ وہ بچوں کی عزت کے وقار وعزت تحفظ کرے جو ان کے بنیادی حق کے زمرے میں آتا ہے اور بچوں کی بلوغت کی عمر کو پہنچنے سے پہلے شادی کی روک تھام کی جائے وگرنہ ان کے تعلیم کے حصول کا بنیادی حق اور دیگر ضمنی حقوق متاثر ہوں گے۔ اس قانون سازی کا بڑا مقصد بچوں کو جنسی زیادتی سے تحفظ دینا، انہیں ان کے بنیادی حقوق دلانا ہے جیسا کہ پاکستان کے دستور میں درج ہے اور ملک کے مروجہ دیگر قوانین میں شادی کی جو عمر درج ہے اس سے ہم آہنگ کرنا ہے۔

دستخط/۔

نوید عامر جیوا،

رکن قومی اسمبلی